نور الابصار

نمبر ۱۰	پانزدہم ماہ مئی ۱۸۷۸ عیسوی روز چہار شنبہ	جلد ۲

قیمت اس اخبار کی سے سالانہ علاوہ محصول ڈاک اور ۷ ششماہی اور ۱ ماہوار پیشگی ہی اور درصورت باقی رہنے کی قیمت اسکی چند بڑھ جائیگی

اجرت طبع اشتہار وغیرہ فی سطر ۲ لیکن کوئی مضمون کسیکی مذمت کا درج نہوگا

فہرست کتب

جو اس مطبع مین واسطے فروخت کے موجود ہین

نام کتاب	قیمت فی جلد مع محصول ڈاک
ڈکشنری لغات انگریزی و معنی اُردو	سے
جبر و مقابلہ	۸
ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء یعنی قانون شہادت	۶
گلدستہ اخلاق	۴
مجموعہ اخلاق	۱۲
دیوان حافظ	۱۰
دیوان اشرف	۶
نیت پرکاش	۵
تشریح الحروف	۱
راماین تلسی کرت مع ٹیکا	للعہ
کوش رتناکر لغات سنسکرت و معنی بہاکہا	للعہ
امرت ساگر ہندی	۸
مہورت چنتامن	۸
تلسی کرت سگناولی	۴
تیرتھ راج پنچاشکا	۱
نہمن	۳
گنگا لہری سنسکرت ٹیکا	۲
گنگا لہری بہاکہا ٹیکا	۳
امر کوش تینون کانڈ بہاکہا نامادی سیتھہ	۱۲
ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء یعنی ضابطہ جدید دیوانی ہندی	جبر
ایکٹ نمبر ۱۰ الیضاً	۸

بقیہ مضمون نیٹروجن گاس کا

صفت یہہ شفاف ہوا ہوتی ہے مگر بو اور ذائقہ اسکا معلوم نہین کیونکہ اگر اسکو سطح جہان کی ہوا مین کھولین تو فی الفور آکسیجن سے ملکر نیٹرس ایسڈ کا دہوان بنجاتی ہے اور یہہ خود جلتی نہین مگر اکثر چیزون کے شعلہ کو تیز و روشن کرتی ہے جیساکہ فاسفورس وغیرہ اور اگر دو چار قطرے بائی سلفیورٹ آف کاربن کے اس مین ڈالین اور آگ دین تو یہہ جل جاتی ہے اور اسکا شعلہ نیلے رنگ کا ہوتا ہے ۔

ہیپو نیٹرس ایسڈ ۔ اسکو ٹرا کسائڈ آف نیٹروجن بھی کہتے ہین ۔ اسکے بنانے کی ترکیب یہہ ہے جب دو حصے نیٹرک اکسائڈ مین پٹاس ملادین تو نیٹرک اکسائڈ کے جزو متفرق ہوکر اس مین سے ایک حصہ نیٹروجن اور تین حصے اکسیجن ملکر ہیپو نیٹرس ایسڈ بنتا ہے جو کہ پٹاس کے ساتھہ ملکر نائی ٹریٹ آف پٹاس بنجاتا ہے اور پروٹاکسائڈ آف نیٹروجن ہوا نکل آتی ہے مگر عمدہ تر ترکیب بنانے کی یہہ ہے کہ ایک حصہ نشاستہ کو آٹھ حصے نیٹرک ایسڈ مین آنچ دین اور جو ہوا کہ اوس سے نکلے اوسکو ایک نلی مین کہ جسمین کلورائڈ آف کیلسیم بھرا ہو داخل کرین تاکہ جو پانی اس ہوا مین ہو وہ جذب ہو جاوے اور بعد اسکے اس ہوا کو ایک خشک ٹھنڈی نلی مین کہ جسکی سردی کا درجہ چار درجے نیچے برف جمنے کے ہو داخل کرین پس یہہ ہوا مثل پانی کے ہو جاتی ہے اور رنگ شفاف ہوتا ہے مگر سطح جہان کی ہوا مین کہولنے سے رنگ اوسکا نارنجی ہوجاتا ہے اور اگر پانی کے ساتھہ ملے تو اوسکے جزو متفرق ہوکر نیٹرک ایسڈ اور ڈیوٹاکسائڈ آف نیٹروجن بنجاتی ہین ۔

نیٹرس ایسڈ ۔ اسکو پراکسائڈ آف نیٹروجن بھی کہتے ہین ۔ بنانے کی ترکیب ۔ جب نیٹرک اکسائڈ کو اکسیجن کے ساتھہ ملادین تو نیٹرس ایسڈ بنجاتا ہے جسکا دہوان نارنجی رنگ کا ہوتا ہے بہتر ترکیب یہہ ہے کہ جب نیٹریٹ آف لیڈ کو ایک قرنبیق مین رکھکر ٹپکادین تو اوسکے جزو جدا ہوجاتے ہین یعنے نیٹریٹ آف لیڈ مرکب ہے ایک حصہ اکسائڈ آف لیڈ اور ایک حصہ نیٹرک ایسڈ سے اور اکسائڈ آف لیڈ بنا ہے ایک حصہ اکسیجن اور ایک حصہ سیسے سے اور نیٹرک ایسڈ ایک حصہ نیٹروجن اور پانچ حصے اکسیجن سے پس نیٹرک ایسڈ کے جزو متفرق ہوکر ایک حصہ نیٹروجن چار حصے اکسیجن سے ملکر نیٹرس ایسڈ بنکر ایک حصہ

اکسیجن ہوا کے ساتھہ دوسرے ظرف مین جسکو بذریعہ برف کے ٹھنڈا کرتے ہین نکل آتا ہے نیٹرس ایسڈ شفاف پانی سا ہوکر جم جاتا ہے اور اکسیجن ہوا اسی برتن مین رہجاتی ہے اور اکسائڈ آف لیڈ قرنبیق مین - **صفت** - اسمین گرمی پہنچنے سے نارنجی رنگ کا ہوجاتا ہے سونگنے سے دم گھٹتا ہے اور جلتی ہوئی چیزون کے شعلہ کو تیز اور روشن کرتا ہے اور جب پانی کے ساتھہ ملجاوے تو نیٹرک ایسڈ اور ڈیوٹاکسائڈ آف نیٹروجن بنتے ہین - نیٹرک ایسڈ یعنے شورہ کا تیزاب - یہہ مرکب اور سب مرکبون سے زیادہ تر رائج ہے اور اسکی دو قسمین ہین ایک اینی ہیڈرس ایسڈ یعنے خالص تیزاب جسمین ایک حصہ نیٹروجن اور پانچ حصے اکسیجن ہے دوسرا ہیڈریٹیڈ ایسڈ یعنے پانی ملا ہوا تیزاب اسمین ایک حصہ پانی ایک حصہ اینی ہیدرس نیٹرک ایسڈ ہے یہہ تیزاب اور نمکون کے ساتھہ قدرتی ملا ہوا پایا جاتا ہے خصوصاً پٹاس کے ساتھہ جسکو نیٹریٹ آف پٹاس یعنے شورہ کہتے ہین اور بعض دریا کے پانی مین بھی یہہ تیزاب قدرتی ملا ہوا ہوتا ہے - اینی ہیڈرس

نیٹرک ایسڈ کو کچھہ عرصہ ہوا کہ ڈیوایل صاحب نے تیار کیا تھا مگر یہہ بمشکل بن سکتا ہے ہیڈریٹیڈ نیٹرک ایسڈ جسکو عوام نیٹرک ایسڈ کہتے ہین - بنانے کی ترکیب - اگر گندہک کا تیزاب اور شورہ تھوڑے سے پانی مین ملاکر بھبکے مین رکھکر آنچ دین تو یہہ تیزاب تیار ہوکر دوسرے ظرف مین جسکو پانی سے ٹھنڈا کرتے ہین ٹپک آتا ہے کیفیت جزو



جدا ہونے کی یہہ ہے کہ نیٹریٹ آف پٹاس مرکب ہے ایک حصہ پٹاس اور ایک حصہ نیٹرک ایسڈ سے پس پٹاس دو حصے سلفیورک ایسڈ کے ساتھہ ملکر بائی سلفیٹ آف پٹاس بنکر قرنبیق مین رہجاتا ہے اور ہیڈریٹیڈ نیٹرک ایسڈ دوسرے ظرف مین ٹپک کر نکل آتا ہے اور کبھی کبھی نیٹریٹ آف سوڈا اور سلفیورک ایسڈ سے بھی بہ ترکیب مندرجہ بالا تیار کرلیتے ہین -

صفت وزن متناسبہ (۱٫۵۲) سے (۱٫۵۴) تک یہہ تیزاب شفاف بیرنگ رقیق

ہوتا ہے اور چالیس ۴۰ درجے فرنہائیٹ مین
جم جاتا ہے اور ایک سَو آٹھ درجے مین کھولتا
ہے بو خراب ذائقہ ترش اور تیز ہوتا ہے اور
پانی ملنے سے گرم ہوجاتا ہے اور اسکے اجزا
بھی بآسانی جدا ہوجاتے ہین جیسا کہ چینی
کی گرم نلی مین اس تیزاب کو داخل کرین تو
اکسیجن اور نیٹروجن الگ ہوجاتی ہین
اور جلتی ہوئی چیز اس تیزاب مین داخل کرین
تو اوسکی اکسیجن جذب ہوجاتی ہے اور
نیٹرس ایسڈ رہجاتا ہے اور دھاتون کے
اکسائیڈ بنانے مین اس تیزاب کو شامل کرتے
ہین اور پینسک اکسائیڈ کے ساتھہ ملکر نائیٹریٹ
بنتا ہے چنانچہ پٹاس کے ساتھہ ملکر نائیٹریٹ
آف پٹاس تیار ہوتا ہے - شناخت
اگر اس تیزاب مین مارفیا ڈالین تو سرخ رنگ
کا ہوجاتا ہے اور یہہ سرخی چند قطرہ لائکر امونیا
کے ڈالنے سے زیادہ ہوجاتی ہے اور اس
تیزاب کے بدن پر لگنے سے جلد زرد رنگ کی
ہوجاتی ہے اور اگر سلفیورک ایسڈ اور
نیٹرک ایسڈ ملاکر اوسمین چند قطرے
سلفیٹ آف ایرن کے ڈالین تو وہ سرخ
رنگ کا ہوجائیگا اور اس تیزاب مین ہریا یا
چاندی کے نمک ڈالنے سے کچھہ تہ نشین نہین

ہوتا ہے - ایٹ مسفرک ایر یعنے سطح جہان
کی ہوا - وزن متناسبہ اس ہوا کا (ایک ۱)
ہے اور سو انچہ مربع اس ہوا کا وزن اکتیس ۳۱
گرین ہے یہہ ہوا اکسیجن اور نیٹروجن سے
ملکر بنی ہے جسمین کوئی کشش ترکیبی نہین
پائی جاتی اور اس ہوا کے سو حصہ مین ستتر
حصے نیٹروجن اور قریب تیئیس ۲۳ حصے کے
اکسیجن ہے یعنے اسکے پانچ حصے مین چار
حصہ نیٹروجن کا اور ایک حصہ اکسیجن کا ہے
اور اس ہوا مین سب چیزین جل سکتی ہین
اور انسان اور حیوانات کے تنفس کے واسطے
ہونا اس ہوا کا بہت ضرور ہے اس
ہوا مین سوائے اکسیجن اور نیٹروجن
کے پانی کے ابخرے بھی شامل ہین اور
دلیل اسکی یہہ ہے کہ اگر کلورائیڈ آف
کیلسیم کو کھلا رکھین تو ہوا سے پانی
کے ابخرے کو کھینچکر تھوڑی دیر مین
پگھل جاتا ہے اور پانی کے ابخرے
کے ناپنے کے لئے چند آلات ایجاد کیئے
گئے ہین جنکو ہائیگرا میٹرس کہتے
ہین -
سطح جہان کی ہوا مین سوائے اون
ہواؤن کے جنکا ذکر ہوچکا قلیل المقدار

کاربونک ایسڈ اور ایمونیا ہوا بھی پائی جاتی ہین - کاربونک ایسڈ ایک ہزار حصے ہوا مذکور مین ایک حصہ ہے اور پیدائش اسکی انسان کے تنفس اور لکڑی وغیرہ کے جلنے سے ہوتی ہے اور نباتات مین جذب ہوا کرتی ہے اور بالعوض اسکے نباتات سے آکسیجن نکلتی ہے جو کہ تنفس انسان مین کارآمد ہوتی ہے پس خداتعالے نے اپنی حکمت کاملہ سے حیوانات اور نباتات کو پیدا کر کے ہر ایک کی زندگی دوسرے پر منحصر رکھی ہے - ایمونیا جو حیوانات کے سڑنے سے پیدا ہوتی ہے اکثر اوقات مینہہ کے پانی مین پائی جاتی ہے مگر اسکی مقدار سطح جہان کی ہوا مین نہایت کم ہے اور بعضے مرکبات اسکو سطح جہان کی ہوا سے کھینچ لیتے ہین جیسا کہ سسکوی اکسائیڈ آف ایرن کو اگر چند روز تک ہوا مین کھلا رکھکر جلا دین تو خوشبو ایمونیا کی اوسمین سے آتی ہے اور ان ہواؤن سوا سے ہیڈروسلفیورک ایسڈ ہوا بھی اکثر بڑے بڑے شہرون مین پائی جاتی ہے اور مارش گاس وہ ہوا ہے جو جھیل وغیرہ سے پیدا ہو کر سطح جہان کی ہوا مین ملکر بخار اور تلی وغیرہ امراض کو پیدا کرتی ہے - فقط

باقی آئندہ

گورداسپور

۲۵ - اپریل سنہ الیہ کو قریب ۷ بجے صبح کے اسکول انگریزی مین نمائش ٹوٹیون اپریشم کا جلسہ منعقد ہوا - ۱۲ بجے تک ہر ایک شخص کی ٹوٹیین وزن کرا کر مدرسہ کے اندر رکھی گئین اسکے جلسہ مین بہ نسبت پچھلے سال کے بہت رونق تھی - ۹۰ آدمی ٹوٹی کے کارخانہ والے زمینداروں مین سے تھے اور ۱۳۰ بیوپاری کل ۲۲۰ نفر موجود تھے قریب ۲ بجے کے مسٹر ہلسی صاحب بہادر مالک کارخانہ سوجانپور اور سردار محمد حیات خانصاحب خان بہادر اور سید ہدایت علی صاحب بہادر اور سردار پرتاپ سنگھ صاحب بہادر اور لالہ سانجھی مل صاحب بی - اے - تحصیلدار پٹھان کوٹ اور پنڈت بدری ناتھ صاحب تحصیلدار بٹالہ اور منشی لشمبر ناتھ صاحب تحصیلدار گورداسپور اور منشی رشک بہاری لعل صاحب تحصیلدار شکرگڑھ نے رونق افروز ہو کر معاینہ ٹوٹیونکا شروع کیا قریب ۳ بجے کے سب ٹوٹیون کو ملاحظہ فرما کر اتفاق رائے اہل کمیٹی نمبر انعام لگائے گئے انعام

کے چار درجہ تھے۔

اول اور دوم اور سوم۔ اور چہارم بعدہٗ اہل کمیٹی نے متفق ہوکر انعام تقسیم کرنا شروع کیا ایکسے سرکاری روپیہ ایک ہزار تھا اور مبلغ چھار روپیہ مسٹر ہالسی صاحب بہادر نے اپنی فیاضی سے عطا کیا کل الف چھار روپیہ تھا جسمین سے چار آدمی مندرجہ ذیل کو اول درجہ کا انعام سو سو روپیہ ملا۔ منگل۔ بھگت سنگہ۔ ہیرو کشمیری۔ سبحان کشمیری۔ ان ہر چار آدمی سے سبحان اور ہیرو کی ٹوٹئین کمیٹی نے بہت پسند کین۔ پانچ آدمیون کو درجہ دوم کا انعام ملا۔ جعفر عہ۔ سلطان بخش عہ۔ میان داس عہ۔ رحمان عہ لچھن داس داروغہ جیل عہ۔ انکی ٹوٹئین مساوی درجہ کی تہین۔ ۱۰ آدمیونکو درجہ سوم کا انعام عہ عہ روپیہ ملا۔ اور ۲۰ آدمیونکو درجہ چہارم کا انعام عہ عہ روپیہ عطا ہوا۔ جب انعام تقسیم ہوچکا تو سردار محمد حیات خانصاحب خان بہادر نے کہڑے ہوکر بابت فوایداجراء کارخانجات ابریشم اور کیڑون کی پرورش کی تدابیر کی ایک تقریر بیان فرمائی اور فرمایا کہ جناب فنانشل کمشنر صاحب بہادر کی جانب سے ایک سرکلر آیا ہے کہ جو لوگ ٹوٹی کا کارخانہ جاری کرنا چاہتے ہین اونکو سرکار سے کچھہ زمین بغیر وصول معاملہ کے ملیگی لیکن اونکو ضرور ہے کہ وہ کمال محنت اور جانفشانی سے کام کیا کرین۔ قریب ۴ بجے کے جلسہ برخاست ہوا۔ فقط کوہ نور

تعلیم مدراس

معلوم ہوتا ہے کہ مدراس مین تعلیم کی نہایت ترقی ہے اور دیسی عیسائی بہ نسبت دیگر قوم کے تعلیم سے زیادہ فایدہ اوٹھاتے ہین۔ شمار کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ عیسائیون مین ہر ۲۲ اشخاص مین ایک شخص مدرسہ جاتا ہے۔ مسلمانون مین منجملہ ۸۰ کے ایک شخص اور ہندوؤن مین منجملہ ۱۲۴ کے ایک شخص۔ اس سے ظاہر ہے کہ مدراس مین اہل ہنود سب سے کم تعلیم سرکار سے فایدہ اوٹھاتے ہین۔ دیسی عیسائی لوگ مدراس مین بہ نسبت مسلمانون کے زیادہ غریب ہین لیکن تعلیم کا شوق اونکو مسلمانون سے زیادہ ہے اسیطرح اگرچہ مسلمان لوگ بمقابلہ ہندوؤن کے غریب ہین لیکن مسلمانون مین تعلیم کی طرف ہندوؤن کی نسبت رغبت زیادہ ہے وجہ یہ ہے

که هندو لوگ محنت مزدوری اور کهانیکی فکر مین لگ جاتے هین اور تعلیم کی پروا نهین کرتے برخلاف اوسکے مسلمان تعلیم کو مقدم سمجهتے هین اور زمانه اونهین ذرا بهی مهلت دیتا هے تو مدرسه مین اپنے لڑکون کو بهیجتے هین - قوم پاریه کے لوگ سب سے کم تعلیم سے بهره اوٹهاتے هین یعنے ۱۶۵۴ اشخاص مین صرف ایک شخص اون کا تعلیم پاتا هے -

زنانه تعلیم مین بهی مدراس مین خوب ترقی هے سال حال مین تعداد مدارس نسوان ۲۹۶ سے ۳۰۴ هو گئی هے جنمین ۲۳۷۹۳ لڑکیان تعلیم پاتی هین اس حساب سے چار هزار لڑکیان اس سال مین زیاده هوگئین - اس تعداد مین مدارس زنانه مهاراجه وزیانگرم کی لڑکیان شامل نهین هین - تفصیل لڑکیون کی بلحاظ قومیت ذیل مین درج کیجاتی هے -

هنود	۱۲۴۳۱
دیسی عیسائی	۲۱۲۸
مسلمان	۹۰۸
پاریه	۵۴۳
یوروپین	۲۶۵
پارسی	۴۰
میزان	۳۳۷۲۳

صرف دس سرکاری اور پانچ مدارس زنانه میونسپل کے هین باقی سب امدادی هین - منجمله ۲۳ هزار لڑکیونکے جو تعلیم پاتی هین ۴ هزار کے قریب مدارس مشن مین پڑهتی هین -

مدراس مین تعلیم زنانه کی ابتدا مشنری سوسائٹیون نے کی اور حقیقت مین خوب کامیابی کی - اب بهی بهت سے مدارس زنانه مشن مدراس کے هر ایک مقام مین قایم هوتے جاتے هین - سفیر پودهانه

روسی فوج

جسوقت پچهلی ڈاک ولایت سے روانه هوئی تهی اوسوقت یهه تخمینه کیا گیا تها که دریاے پرت سے آبناے باسفرس تک روسیون کی فوج تین لاکهه پچیس هزار تهی جسمین سے دو لاکهه پچاس هزار پیاده تهے - فقط علیگڈه اخبار

مدراس

مدراس کے ایک همعصر کے بیان سے همکو معلوم هوا که مدراس کے مختلف سررشتون مین غیر ملکون مین کام دینے کے واسطے

اور زیادہ فوج کے مرتب کرنے کے لئے مستعدی تیاریان ہو رہی ہین - فقط

منہ

برلن

پنیر مطبوعہ ۱۳ - مئی سنہ رواں مین بحوالہ تار برقی مقام برلن درج ہے کہ شاہنشاہ ولیم پر کسی بدکردار مقہور نے گولی چلائی مگر خالی گئی اور کسیطرح کا ضرر شاہ موصوف کو نہ پہنچا بلکہ مجرم خود گرفتار ہوا اور محل شاہی کے روبرو ایک مجمع عام اپنے شاہ منصف کی ردبلا پر اوس حافظ حقیقی کی بارگاہ مین دست بدعا تہا - فقط

ریاست بہاولپور

اخبار مذکورہ بالا مین درج ہے کہ بہاولپور کے منتظمان ریاست نے ایک عرض داشت سرکار مین اس غرض سے بہیجی ہے اور خیر خواہی ظاہر کی ہے کہ ریاست مذکور سے بہی فوج بتعداد پانچسو پیدل و ایک سو سوار مالٹا کو جا سکتی ہے اور اگر ضرورت ہوئی تو اسقدر فوج اور بہی تیار ہو سکیگی - اگرچہ اسقدر تعداد قلیل سے کچہہ کام سرکار کا نہ بن سکتا ہے نہ اونکی ہونے سے کچہہ بگڑ سکتا ہے مگر والیان ریاست کی عالی ہمتی اور خیر خواہی سرکار پر ہزار شکر ہے کہ ایسی آمادگی اور اظہار خیر خواہی سے انگریزی اخبار والون کو جو اکثر ہندوستانیون سے بدگمان رہتے ہین ظاہر ہوگا کہ اونکے خیالات باطل نسبت ہندوستانیون کے کیسے ہین ہمکو یقین ہے کہ مثل بہوپال کے کہ جسنے اپنی کل فوج کے دینے کا وعدہ کیا ہے اور ریاستین بہی مستعد و موجود رہکر منتظر وقت و موقع کی ہونگی اور جب ایسی صورت ہو تو ہندوستانیون کی خیر خواہی اور سرکار عالی کا انصاف اور اعزاز کہ جسکے باعث یہہ لوگ اپنی جان و مال سے فرمانبرداری سرکار مین حاضر ہین دو تو میزان عقل مین اسکتے ہین اور کیا عجب کہ کام پڑنے پر کار نمایان اور حسن خدمات بن آوے اور یہہ ہندوستانی رنگ الود فوج نقد خیر خواہی و جان نثاری کو دو بالا کر دکہائے اور مورد الطاف شاہنشاہی ہو کر اعزاز و اکرام حاصل کرے اور شاہان یوروپ کے حضور اپنے اس کم قوت ملک کی کم قوتی کو ظاہر کرین کہ اس حالت مین بہی وہ کیسے جوانمرد اور شجاع اور اپنی سرکار کے کیسے سچے خیر خواہ اور فرمانبردار ہین چنانچہ جوش خیر خواہی تو اونکا ابہی سے ظاہر ہو گیا ہوگا کہ کچہہ سرکار نے اون سے خواہش اپنی کسیطرح پر ظاہر نہین کی خود

وہ ملتجی اس بات کے ہین کہ سرکار ہم سے خدمت لیوے جیسا کہ اکثر ہندوستانی پلٹنون نے بہی درخواست اس بات کی کی ہے — فقط

ٹرکی

ولایت کے ایک کارسپانڈنٹ نے جس کی تحریر پر ہم بہبروسہ کر سکتے ہین پچہلی ڈاک مین یہہ خبر بہیجی تہی ،، ایڈمرل ملن ہفتہ گذشتہ مین ڈیوک آف کناٹ کے ساتھہ کہانا کہا رہے تہے اور اونہون نے ڈیوک موصوف کو اس بات پر کہ روس ٹرکی مین لڑتا ہے ہنستے ہوئے سنا ڈیوک موصوف نے فرمایا کہ جو فوج روسیون کی ٹرکی مین رہتی ہے اوسکی حالت سے گورنمنٹ ٹہیک ٹہیک واقف ہے اور اوسکی حالت ایسی ہے کہ روسی اب تن تنہا ترکون کا بہی مقابلہ نہین کر سکتے ہین اور اون کا بچاؤ صرف اسی بات مین ہے کہ وہ پاشاؤن کو رشوت دین اور گرینڈ ڈیوک سلطان کی خوشامد کرین ڈیوک ممدوح کی یہہ بہی راے معلوم ہوتی تہی کہ ترک پہر لڑینگے اول مرتبہ نہایت غالب آوینگے اور اگر اسی ہزار انگریز ڈارڈ نیلز کو جاوین تو ایک لاکہہ ترک اور پانچ ہزار یونانی اون سے مل جاوینگے خواہ اون کی گورنمنٹین اون کو پسند کرین یا نہ کرین — فقط علیگڈہ اخبار

مہاراجہ ہولکر

مہاراجہ صاحب بہادر ہولکر نے اپنا یہہ ارادہ ظاہر کیا ہے کہ وہ اس سال شملہ کو تشریف نہ لیجاوینگے اور غالب ہے کہ مہاراجہ سیندھیا بہی اسیطرح یہ دور اندیشی کو کام فرمائینگے کیونکہ جو نرخ غلہ کا آج کل وہان ہے اوس کے باعث سے ایک ہندوستانی راجہ کے ہمراہیون کا آنا بہی زیادہ ناپسندیدہ معلوم ہوتا ہے — فقط منہ

حضور ملکہ معظمہ کی سالگرہ

حضور ملکہ معظمہ کی سالگرہ کی تقریب ۲۵- مئی روز شنبہ کو شملہ مین عمل مین آویگی اور حضور ویسراے بہادر اوس موقع پر معمولی دربار لیوی منعقد فرماوینگے منہ

ازالجوائب

بخارسٹ کے اخبارون مین مذکور ہے کہ رومی لشکر کے سپہ سالار بلگیریا کی قلع شکنی سے باز آگئے - اخبار ٹائمز لنڈن بحوالہ تار برقی سینٹ پٹرسبرگ مورخہ ۱۹- مارچ لکہتا ہے کہ جو لوگ اچہی طرح سے واقف اور دانشمند ہین وہ سمجہتے ہین کہ کوئی

مخفی عہد نامہ روس و روم میں نہیں ہوا
اخبارات انگلستان آستانہ علیہ کی تار برقی سے ناقل ہے کہ جو روس اور انگلینڈ میں جنگ ہوئی تو دولت روسیہ روم سے مدد لیگی یا یہہ عہد ہو گا کہ دولت علیہ ہمارے مقابلہ میں ہتھیار نہ اوٹھائے سلطنت روم کا منشا ہے کہ بیس پلٹنیں اپنے لشکر کی باطوم میں ارسال کریں - گورنمنٹ انگلشیہ نے جو یونان کو کانفرنس میں شامل ہونے کی تحریک کی تھی اور روس نے اوسکو نامنظور کیا تھا اسلئے ریاست یونان روس کی سخت مخالف ہو گئی ہے اور انگلینڈ سے اوسکا اتحاد بڑھ گیا ہے - فقط کوہ نور

تواریخ قیصری

اخبار لندن اتھینیم سے معلوم ہوا ہے کہ جو تواریخ مسٹر ٹالبائز ویلر نے دربار قیصری کی لکھی ہے اوسکا اردو میں ترجمہ کئے جانے کے واسطے گورنمنٹ پنجاب نے بندوبست کیا ہے جو حالت انگریزی حکومت کی ہندوستان میں ہے اوسکی تواریخ شاید ہی اور کسی کتاب میں بہ نسبت اسکے زیادہ تر تفصیل کے ساتھ لکھی گئی ہوگی اور اسی وجہ سے خاصکر اوس کے ترجمہ کی تجویز نہایت عمدہ ہے یہہ ترجمہ دو طرح پر چھاپا جاویگا ایک میں تو ویسی ہی آرائش و زیبائش ہوگی جیسی کہ اصلی کتاب میں ہے اور دوسری میں جو عام پڑھنے والوں کے واسطے ہوگی صرف حضور قیصر ہند کی ایک عکسی تصویر ہو گی -

ملتان

ملتان کے ریلوے اسٹیشن پر ایک سخت افسوس ناک واقعہ وقوع میں آیا مگر سوائے شخص ضرر رسیدہ کے کسیکو اس امر کی نسبت ملامت نہیں کیجا سکتی معلوم ہوتا ہے کہ مال محرر نے انجن پر چڑھنے کا ارادہ کیا اور ایک اور ٹرین سامنے سے آرہی تھی مگر انجن مذکور پر پانوں نہ رکھہ سکا اور نیچے جا پڑا اتنے میں دوسری ٹرین آپہنچی اور اوسکے اوپر سے چلی گئی - ایک ٹانگ تو صرف کٹکر الگ ہو گئی اور دوسری سخت مجروح ہوئی - اب یہہ شخص بہت نازک حالت میں ہے - ریلوے پولیس کو چاہیئے کہ اس امر کی بھی احتیاط رکھیں کہ چلتی ٹرین میں کوئی شخص نہ چڑھنے پاوے یہہ لوگ ویسے تو اسقدر تمکنت جتاتے ہیں اور بھلے مانس کی عزت کے خواہاں رہتے ہیں اور جس بات کی روٹی کہاتے ہیں اوسمیں آنکھ سے درگذر کرتے ہیں

کارروائی جلسہ معمولی میونسپل کمیٹی الہ آباد

واقع ۲۲ - اپریل ۱۸۶۸ء یوم سہ شنبہ

حاضرین جلسہ

جے ڈبلیو کوئنٹن صاحب سی - ایس - میر مجلس - آئی وہائٹ صاحب - آر ہاجز صاحب انجنیر ضلع - منشی رام پرشاد - کپتان کوئین صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ وسکرٹری - لالہ رام چرن - بابو دوارکا ناتھ بنرجی

حساب ماہ مارچ ۱۸۶۸ء کا اس تفصیل سے کہ بقایا ماہ ... اور آمدنی حال ... و تحصیل ... خرچ ... اور باقی ... ملاحظہ ہو کر منظور کیا

(۲) کارروائی کمیٹی ماتحت جانچ حساب منعقدہ ۲۲ ماہ حال ملاحظہ ہو کر منظور کی گئی -

(۳) حسب تحریک صاحب میر مجلس کے تجویز یہہ ہوئی کہ کپتان کوئین صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ بجائے گلیلین صاحب سکرٹری برخاست شدہ کے اس کمیٹی کے سکرٹری مقرر کئے جاوین -

(۴) درخواست پاربتی چرن کی اس اُمید سے کہ چند سڑکہاے جنکی دوسرے روز آبپاشی ہوتی ہے روزمرہ خود آبپاشی کرالیا کرین - ملاحظہ ہوئی بہ نسبت اوسکے تجویز یہہ ہوئی کہ تاریخ امروزہ سے سڑک موقوعہ درمیان کالون شفاخانہ و پھاٹک ریلوے کے روزمرہ آب پاشی ہوا کرے اور صاحب میر مجلس سے التجا کیجاوے کہ اگر دریافت سے فراہمی پانی کی بمقدار کافی معلوم ہو تو ہر ایک سڑک کی جنکی آبپاشی ایک روز بعد ہوتی ہے روزانہ آبپاشی کا حکم دیوین -

(۵) علاوہ اسکے کمیٹی کی یہہ بھی راے ہے کہ بالفعل آبپاشی بہت بُری طرح سے ہوتی ہے اسلئے کمیٹی تجویز کرتی ہے کہ صاحب میر مجلس سے التجا کیجاوے کہ ٹھیکہ دار کو حکم دیوین کہ وجہہ دکھلاوے کہ واسطے آبپاشی سڑکون کی کیون تعمیل شرائط ٹھیکہ کی نکی جاوے فقط

(۶) بہ نسبت رزولیوشن نمبری ۵ جلسہ میونسپل کمیٹی منعقدہ ۱۲ - فروری گذشتہ کے صاحب میر مجلس واسطے اطلاع کمیٹی کے چٹھی نمبر ۱۹ مورخہ ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۶۸ء مرسلہ سکرتر گورنمنٹ بنام کمشنر الہ آباد جو نسبت منظوری وصولی سالانہ عطیہ مبلغ ... میونسپلٹی نسبت قایم رکھنے کنٹونمنٹ شفاخانہ رنڈیون کے تھے روبرو

کمیٹی کے پیش کیا —

(۷) بہ نسبت رزولیوشن نمبری ۸ مورخہ ۲۲ - مارچ بیان چلس صاحب کارو بیرہ کمیٹی کے پیش کیا گیا اور معقول نہین سمجہا گیا تجویز یہہ ہوئی کہ اجازت بنانے عمارت کی اپنے احاطہ مین حسب رزولیوشن نمبری ۴ جلسہ ۹ جنوری ۱۸۷۶ء دیگئی تہی منسوخ کی گئی

(۸) صاحب میر مجلس نے اشتہار نمبری ۲۱ مورخہ ۱۱ - اپریل ۱۸۷۶ء روبرو کمیٹی کے پیش کیا و ملاحظہ ہوا - بہ نسبت قاعدہ ۷ کے تجویز یہہ ہوئی کہ انتخاب ممبران شہر کا حسب ذیل —

واسطے کرنیل گنج کی تحصیلی ہین —

واسطے بیگم سمت کے علیحدہ علیحدہ تہانہ پرہ

(۹) علاوہ اسکے چونکہ تاریخ مقررہ انتخاب ممبران کی گذر گئی تجویز یہہ ہوئی کہ صاحب میر مجلس گورنمنٹ مین تحریک کرین کہ واسطے انتخاب ممبران شہر کے دوسرے شنبہ ماہ مئی آیندہ کو جلسہ منعقد ہو —

(۱۰) رپورٹ کمیٹی ماتحت کی درخواست سلامت علی پیر جو بغرض صدور اجازت دفن کرنے مردون کے موضع نہالپور مین تہی ملاحظہ ہوا بہ نسبت اوسکے تجویز یہہ ہوئی کہ کمیٹی کو کوئی وجہہ شکست کرنے قاعدہ کی معلوم نہین ہوتی اسلئے درخواست نامنظور کیجاوے —

(۱۱) درخواست بہگو بنیا کی جو بامید صدور اجازت کہولنے منڈوی غلہ کی محلہ دوندی پور مین تہی ملاحظہ ہوئی یہہ تجویز ہوئی کہ تصفیہ کمیٹی کا تا تصفیہ و تحقیقات صاحب میر مجلس کے ملتوی رہے —

(۱۲) درخواست بہیالال کی جو بابت لیے جانے ٹکڑہ زمین کے جو قریب اونکے بنگلہ کے کانپور روڈ پر ہے — تجویز یہہ ہوئی کہ درخواست نامنظور کیجاوے - فقط

دستخط جے - ڈبلیو کوئٹن صاحب
میر مجلس —

باہتمام منشی روشن لال مہتمم مطبع نور الابصار واقع الہ آباد چھپا اور شایع ہوا